پشاور میں تقریر کے لیے آنے والا ہے۔ یہ خطرناک آدمی ہے، اس کی نگرانی کی جائے۔ متعلقہ تھانے کے منشی تاج محمد آف اکبرپورہ نے یہ انگریزی حکم نامہ پڑھ کر اس پر عمل درآمد کیا۔ مگر بعد میں جب تاج محمد نے مولانا مودودیؒ کی کتاب تنقیحات پڑھی تو اس قدر متاثر ہوئے کہ مولانا مودودیؒ کو خط لکھ کر جماعت اسلامی کا رکن بننے کی درخواست کی۔ جواب ملا: پولیس اور فوج کے ملازمین کو جماعت اسلامی کا رکن نہیں بنایا جاتا۔ تاج محمد مرحوم نے پولیس کی ملازمت سے استعفا دیا اور جماعت کی رکنیت اختیار کر لی۔

مؤلف نے پشاور سے ڈیرہ اسماعیل خان کے اضلاع تک، جگہ جگہ سے تحقیق کر کے، استفسارات کر کے، اور انٹرویو لے کر ۱۹۱ صفحات کی مختصر کتاب میں بیش قیمت اور مفید معلومات یک جا کر دی ہیں یعنی دورے کب کب کیے؟ تقریریں اور ان کے سامعین میں سرکردہ افراد کون تھے اور ان کے تاثرات کیا تھے۔ یہ معلومات بعد میں مرتب ہونے والی مفصل کتابوں کے لیے مفید اور معاون ثابت ہوں گی۔

پروفیسر موصوف، سید مودودیؒ کے بیرونی سفروں کی روداد بھی مرتب کر دیں تو یہ ایک بڑی علمی خدمت ہوگی۔ کتاب دیدہ زیب ہے اور قیمت مناسب ہے۔ (سید فضل معبود)

معلمِ اخلاق، حافظ ثنا اللہ ضیاء۔ مکتبہ اسلامیہ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت (مجلد): ۱۱۵ روپے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ایک ایسی نہ ختم ہونے والی تصویر ہے جس کے کسی رخ کا کتنا ہی احاطہ کیوں نہ کیا جائے، تشنگی کا احساس باقی رہتا ہے۔ زیرتبصرہ کتاب کو سیرت پر اوّل انعام ملا ہے۔ پیش کش کے لحاظ سے اس خوب صورت کتاب میں ۲ سو سے زیادہ عنوانات کے تحت آپؐ کے اخلاقِ کریمانہ کی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔ ایک دفعہ کوئی اسے ہاتھ میں لے لے تو سیرتؐ کی کشش اور خوب صورت پیش کش، کتاب کو خود پڑھواتی ہے اور قاری کے سامنے اوّل تا آخر آپؐ کی زندگی کے تمام گوشوں کا کوئی نہ کوئی عکس سامنے آتا ہے۔ اگر ہم کچھ موضوعات کا ذکر کر دیں تو اس سے کتاب کی وسعت متاثر ہوگی۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ہر واقعے کے ساتھ حدیث کی کتاب کا حوالہ اسی صفحے